# صاحب ترتیب نے قضا نماز پڑھنے کی بجائے وقتیہ نماز ادا کی، تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر: Gul 2872 تاریخ: 12-05-2023

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ زید بچپن سے نماز پڑھنے کا عادی ہے، اس کی کبھی کوئی نماز قضا نہیں ہوئی۔ اگر کبھی کوئی نماز قضا ہو جاتی، تو اگلی نماز سے پہلے اس کی قضا کرتا پھر دوسری نماز پڑھتا تھا، لیکن ایک مرتبہ زید سے فجر کی نماز قضا ہوئی، زید نے یہ قضا نماز 4 دن بعد ادا کی کیونکہ زید کو صاحب ترتیب ہونے کے مسائل کا علم نہیں تھا۔ اب پوچھنا یہ ہے کہ زید نے چار دن بعد فجر کی نماز قضا کی، تو ان چار دنوں کی نمازیں ادا ہو گئیں یا ان کو دوبارہ پڑھنا ہو گا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں چار دن کی نمازیں ادا ہو گئیں، ان نمازوں کو دوبارہ پڑھنا لازم نہیں، کیونکہ صاحب ترتیب یعنی وہ شخص جس کی کوئی نماز قضا نہ ہو یا چھ سے کم نمازیں قضا ہوں اس پر لازم ہے کہ پہلے قضا پڑھے، پھر اگلی نماز پڑھے، ورنہ اگلی نماز نہیں ہوتی۔ ہاں اگر قضا نماز یاد نہ رہی اور اگلی نماز پڑھ لی، تو نماز ہو جائے گی، فقہائے کرام نے فرضیتِ ترتیب سے ناواقف شخص کو بھولنے والے کی مثل قرار دیا ہے، یعنی اس کا حکم بھی بھولنے والے کی طرح

ہو گا، اس کی نمازیں بھی ادا ہو جائیں گی۔

صاحبِ ترتیب بھول کر قضا نماز ادا کیے بغیر وقتیہ نماز پڑھ لے، تو اس کے متعلق فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”ولو تذكر صلاة قد نسيها بعد ما أدى وقتيه جازت الوقتية“ یعنی: صاحبِ ترتیب قضا نماز پڑھنا بھول گیا اور وقتی نماز پڑھنے کے بعد یاد آیا، تو وقتی نماز ادا ہو جائے گی۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد1، صفحہ122، کوئٹہ)

فرضیّت ترتیب سے جو ناواقف ہے، وہ بھولنے والے کی طرح ہے، جیسا کہ در مختار میں ہے: ” من جهل فرضية الترتيب يلحق بالناسي واختاره جماعة من ائمة بخاری “ترجمہ: جو فرضیتِ ترتیب سے ناواقف ہو، تو اسے بھولنے والے کے ساتھ ملایا جائے گا، (یعنی اس کا حکم بھولنے والے کی طرح ہو گا) اور اسی کو ائمہ بخاریٰ میں سے ایک جماعت نے اختیار کیا ہے۔ (در مختار مع رد المحتار، جلد2، صفحہ640، کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے: ”قضا نماز یاد نہ رہی اور وقتیہ پڑھ لی، پڑھنے کے بعد یاد آئی، تو وقتیہ ہو گئی اور پڑھنے میں یاد آئی تو گئی۔۔۔ فرضیّت ترتیب سے جو ناواقف ہے، اس کا حکم بھولنے والے کی مثل ہے کہ اس کی نماز ہو جائے گی۔

(ملتقطا، بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ705، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مفتی ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

21 شوال المکرم 1444ھ/12 مئی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت
daruliftaa@dawateislami.net



نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے